جماعت ہشتم نظم دریا کی کہانی (اُردو)
مشقی سوالات کے جوابات

(i) **جواب** نظم کے پہلے بند میں دریا اپنی طاقت اور روانی کے بارے میں بتاتا ہے کہ دریا کی طاقت پانی اور اس کی پہچان روانی ہے۔

ii **جواب** چٹانوں کو چاک کرنے سے شاعر کی مراد ہے کہ پانی میں اتنی طاقت ہوتی ہے کہ وہ سخت سے سخت چٹان کو بھی توڑ پھوڑ سکتا ہے۔ اور چٹانوں کو چاک کر کے پانی چشموں اور آبشاروں کی صورت میں بہہ نکلتا ہے۔

iii **جواب** دریا کے پانی سے فصلیں سیراب کی جاتی ہیں زمین زرخیز ہوتی ہے جس کی وجہ سے نہ صرف کسان بلکہ پورا ملک خوشحال ہوتا ہے۔

iv **جواب** دریا نے اپنے آپ کو دیوانہ اس لیے کہا ہے کہ کوئی دیوانہ ہی نامعلوم منزلوں کی طرف بغیر کسی گھبراہٹ اور رکاوٹ کے رواں دواں رہ سکتا ہے

v **جواب** دریا کی روانی سے پہاڑ ریزہ ریزہ ہو سکتے ہیں۔ زمین سے چشمے پھوٹتے ہیں اور زمین کی زرخیزی میں اضافہ ہوتا ہے۔

اردو نظم دریا کی کہانی۔ جماعت ہشتم

مشق

۳: الفاظ متضاد جملے

الفاظ	متضاد	جملے
راحت	کلفت	آج کل سفید پوش طبقہ کافی کلفت میں ہے۔
حقیقت	فسانہ	تمہاری بات مجھے نرا فسانہ معلوم ہوتی ہے جس میں کوئی حقیقت نہیں
زرخیزی	بنجرپن	موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے زمین کے بنجرپن میں اضافہ ہو رہا ہے۔
طاقت	کمزوری	گرمی کے موسم میں آم میری کمزوری ہے
خوشحالی	بدحالی	آج کل بے روزگاری کی وجہ سے بہت سے لوگ بدحالی کا شکار ہیں

۴ الفاظ معانی الفاظ معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
روانی	بہاؤ	زرخیز	قابل کاشت
افسانہ	من گھڑت کہانی بات	سستانا	آرام کرنا، دم لینا
		راحت	آسائی۔

۶ مرکبات کا مفہوم:۔

دھاک بٹھانا۔ رعب و دبدبہ قائم کرنا

پہاڑوں کو خاک کرنا۔ پہاڑ ریزہ ریزہ کر دینا قدرتی آفت سے پہاڑ کا ذرّات میں تبدیل ہونا جانا

چٹانوں کو چاک کرنا۔ چٹانوں کا ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہونا

اردو: نظم دریا کی کہانی   جماعت ہشتم

مشق

نظم کا مرکزی خیال:-

اس نظم میں دریا کی صفات بیان کرتے ہوئے انسانوں کو دریا کی طرح بغیر رکے منزل کی طرف رواں دواں رہنے کا سبق دیا ہے۔ اس نظم کا مرکزی خیال مسلسل جدوجہد اور سفر ہے جس سے بڑی سے بڑی رکاوٹ بھی راستے کی بندش ثابت نہیں ہوتی۔

نوٹ:- سبق کی پڑھائی کے بعد طلباء و طالبات سوال نمبر ۲، ۳، ۵، ۸، ۹ کے جوابات خود لکھیں گے
سبق کی مشق میں دی گئی ضرب الامثال کو جملوں میں استعمال کریں۔
کاپی پر نظم کی تشریح لکھیں۔